49688-خنزیر کے گوشت کی حرمت کا سبب

سوال

میرا عرب ملک سے تعلق ہے اور مالٹا میں رہائش پذیر ہوں، میں خنزیر کے گوشت کی حرمت کا سبب معلوم کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ میرے ملازم دوست مجھ سے اس کے متعلق دریافت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان کے لیے اصل یہی ہے کہ وہ اللہ کے احکامات میں اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اور جس چیز سے اللہ نے منع کیا ہے اس سے رکا جائے، چاہئے اس میں اللہ سبحانہ وتعالی کے حکم اور ممانعت کی حکمت ظاہر ہو یا ظاہر نہ ہو.

اور مسلمان کے لیے شرعی حکم سے انکار کرنا جائز نہیں، اور اگر اس حکم کی حکمت ظاہر نہ بھی ہو تو مسلمان کے لیے اس حکم کو نافذ کرنے اور اسے تسلیم اور اس پر عمل کرنے سے توقف کرنا بھی جائز نہیں ہے؛ بلکہ جب بھی نص ثابت ہو تو حلت و حرمت میں شرعی حکم کو قبول کرنا چاہیے؛ چاہے اس کی حکمت اس کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور (دیکھو) کسی مومن مرد و عورت کو اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، (یاد رکھو) اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جو بھی نافرمانی کریگا وہ صریح گمراہی میں پڑیگا}.الاحزاب (36).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے :

.{ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ تعالی اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کردے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں}.النور (51).

دین اسلام میں خنزیر کا گوشت نص قرآنی کے ساتھ حرام کیا گیا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو}.البقرۃ (173).

اور ایک دوسری آیت میں بھی اس طرح فرمایا :

.{تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں}.المآئدۃ (3).

مسلمان کے لیے اسے کسی بھی حالت میں تناول کرنا مباح نہیں، لیکن صرف اس ضرورت میں جس میں انسان کی زندگی اس کے تناول کرنے پر موقوف ہوکہ اس کے پاس کچھ نہیں اوراگر خنزیر کا گوشت نہ کھائے تومرنے کی نوبت ہوتوصرف جان بچانے کے لیے شرعی قاعدہ "ضروریات ممنوع کومباح کردیتی ہیں" کے مطابق تناول کرسکتا ہے .

شرعی نصوص میں خنزیر کے گوشت کی حرمت درج ذیل علت کے علاوہ کوئی علت وارد نہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

یہ نجس ہے .

اوررجس کا اطلاق اس پرہوتا ہے جسے شریعت اورفطرت سلیمہ اسے قبیح جانے ، یہی ایک علت کافی ہے ، اوراس کے علاوہ ایک عام علت بھی آئی ہے جوکھانے پینے والی عام اشیاء میں ہے جوخنزیر کی حرمت کی طرف ہماری راہنمائی کرتی ہے ، اوروہ علت درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوئی ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

.{اوران کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا اوران پرخبیث اورگندی اشیاء حرام کرتا ہے}. الاعراف (157).

عموم کے لحاظ سے علت خنزیر کے گوشت کی حرمت کوبھی شامل ہے ، اوریہ فائدہ دیتی ہے کہ یہ خنزیر شریعت اسلامیہ کی نظر میں من جملہ خبیث اورگندی اشیاء میں شامل ہوتا ہے .

اس مقام پرخبائث اورگندی اشیاء سے مراد وہ اشیاء ہیں جوانسان کی صحت یااس کے مال یااخلاق کے لیے مضراورنقصاندہ ہیں ، چنانچہ جوچیز کسی بھی اعتبار سے انسان کی زندگی کے لیے مضرہواوراس کے نتائج غلط ہوں تویہ خبائث کے عموم میں شامل ہونگی .

علمی اورطبی سرچ سے ثابت ہوچکا ہے کہ سب جانوروں میں سے خنزیر ہی ایک ایسا جانور جوانسان کے جسم کے لیے نقصاندہ اورمضر جراثیم کا سٹور ہے ، ان نقصانات اوربیماریوں کی فہرست بہت طویل ہے ذیل میں ہم اختصار کے ساتھ پیش کرتے ہیں :

طفیلی امراض ، بیکٹیری امراض ، وائرسی امراض ، جرثومی امراض وغیرہ .

یہ اوردوسرے امراض اس کی دلیل ہیں کہ حکیم شارع نے خنزیر کا گوشت کھانا حرام کیا ہے تواس میں بڑی عظیم حکمت ہے ، وہ یہ کہ جان کی حفاظت کی جاسکے ، جو شریعت میں ضروریات خمس میں سے ایک ہے .

مزید آپ سوال نمبر (751) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں .

اورجواب نمبر (26792) کے جواب میں تعبدی اورمعقول المعنی احکام کے متعلق بہت اہم تفصیل بیان کی گئی ہے .

واللہ اعلم .